

## 23355- شراب نوشی کی وجہ سے نشے کی حالت میں چلی گئی اور کچھ نمازیں چھوٹ گئیں، اس کا کیا حکم ہے؟

سوال

میں آپ سے التجا کرتی ہوں کہ میرے لیے فتوی صادر کریں، میں نے اتنی شراب نوشی کی کہ مجھے کوئی ہوش نہ رہا اور میں نے مغرب، عشا اور غبر کی نمازیں نہ پڑھیں، تاہم میں نے یہ تینوں نمازیں آئندہ روز ظہر سے پہلے ادا کر لیں تھیں، اب میں نے یہ پڑھا ہے کہ اس عمل کی وجہ سے میں کافر ہو گئی ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کر دے، میں کبھی بھی اللہ پر ایمان سے انکاری نہیں ہو سکتی، میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا نگتی رہوں گی کہ شراب نوشی والا میرا یہ گناہ معاف کر دے۔

میر اسوال یہ ہے کہ: اگر واقعی میں کافر ہو چکی ہوں، تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ میر انکا حُوث گیا ہے اور مجھے دوبارہ سے نیا نکاح کرنا ہوگا؟ یا نکاح ٹوٹنے کا مطلب یہ ہے کہ تمیں طلاق ہو گئی ہے، اور اب ہم ایک دوسرے سے کبھی بھی نہیں مل سکتے؟

میری پھر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجھے معاف فرمادے، مجھے اپنے کیے پر بہت زیادہ نہ امت ہے۔

پسندیدہ جواب

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی توبہ قبول فرمائے اور اسے سچی توبہ بنادے، ویسے اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

آپ نے اپنی جس صورت حال میں نمازیں ترک کی ہیں اس کی وجہ سے - ان شاء اللہ - کافر نہیں ہوئیں؛ کیونکہ آپ نے نمازیں عمداً ترک نہیں کیں، اگرچہ آپ نے شراب نوشی جان بوجھ کر کی تھی اور یہ بہت بڑا گناہ ہے، اور اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے کہ اللہ آپ کی سچی توبہ کی بدولت اسے معاف فرمادے گا۔

اس بنا پر؛ الحمد للہ آپ اب بھی مسلمان ہیں اور آپ کے نکاح پر اس کا کوئی اثر نہیں ہے کہ آپ کو دوبارہ نکاح کرنا پڑے، یا کوئی اور اقدام اٹھانا پڑے۔

آپ کی ذمہ داری نہیں ہے کہ سچی توبہ کے بعد تمام تر نمازیں وقت پر ادا کریں، اور نمازوں کو لیٹ کرنے سے گریز کریں ہر نمازو وقت پر ادا کریں، اسی طرح آپ اپنے خاوند، اولاد اور اپنے بچوں کے حقوق ادا کریں، چھوٹے بڑے تمام گناہوں کو چھوڑ کر سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں، اور تمام مسلمان بھائیوں کو ہدایت اور سیدھا راستہ دکھائے، بیشک وہ سننے والا جانے والا ہے۔

واللہ اعلم